www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

موتُ العالم موت العالم

سماحة الشيخ عبدالعزيز بن باز

[مفتیٔ اعظمؒ سعودی عرب کے مختصر سوانح حیات]

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کی عظیم المرتبت شخصیت عالم اسلام میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ وہ مملکت سعودی عرب کے مفتی اعظم، دارالافتاء کے رئیس اور بے شمار اسلامی اداروں کے سربراہ تھے۔ عصر حاضر میں شیخ ابن باز سے عالم اسلام کو جتنا فائدہ پہنچا ہے شاید ہی کسی اور عالم دین سے پہنچا ہو۔ پوری دنیا میں ان کے مقرر کردہ داعی، ان کے مبعوث علماء کرام، اور ان کے قائم کردہ مدارس و اسلامی مراکز کام کر رہے ہیں اور اسلام کی شمع کو دنیا بھر میں روشن کئے ہوئے ہیں۔

شیخ ابن باز کی زندگی پر جب انسان نظر ڈالتا ہے تو حیران رہ جاتا ہے کہ وہ حیاتِ مستعار کی ۹۰ سے زائد بہاریں دیکھنے کے باوجود انتہائی مصروف کار تھے اور ان کا ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور اس کے دین کو پھیلانے کے لئے وقف تھا۔ اسلام سے متعلق تقریباً تمام ہی موضوعات پر شیخ کی تصانیف موجود ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ کہا :

"میں نے شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ (خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد کے والد گرامی) کے دور سے لکھنا شروع کیا۔ اللہ کی قسم! میں نے آج تک جو بھی لفظ لکھا یا لکھوایا، وہ صرف اللہ کی رضا کے لئے تھا"...... شاید یہی وجہ ہے کہ جتنی پذیرائی ان کی کتب کو حاصل ہوئی ہے، عصر حاضر میں کسی مؤلف کے حصے میں کم ہی آئی ہے۔

اپنے تمام علمی اور ادارتی مناصب کے ساتھ ساتھ انہوں نے بے شمار مسائل پر قرآن و سنت کی روشنی میں فتوے دیئے ہیں۔ ان فتووں میں انہوں نے ہمیشہ محدثین کے مسلک کو پیش نظر رکھا ہے۔ ان کے فتوے مختلف کتابوں اور جرائد میں چھپتے رہے ہیں، حال ہی میں مجلّہ "الدعوۃ" نے ان کے فتاویٰ کو کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ یاد رہے کہ شیخ مرحوم کے مطبوعہ فتاویٰ اب تک گیارہ ضخیم جلدوں میں سمائے ہیں اور ابھی سینکڑوں فتاویٰ ایسے ہیں جو زیورِ طبع سے آراستہ نہیں ہوئے ...... ذیل میں مفتی مرحوم کے مختصر سوانح حیات اور بعض علمی کارناموں کو بالاختصار پیش کرنے کی ہم سعادت حاصل کر رہے ہیں (حسن مدنی)

آپ کا پورا نام عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بن محمد بن عبداللہ آل باز ہے۔

مقام و تاریخ پیدائش

آپ ۱۲/ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ (۱۹۱۱ء) کو ریاض میں پیدا ہوئے۔ آپ بینا اور صحیح النظر تھے۔ لیکن ۱۳۴۶ھ کو آپ کی آنکھوں میں کوئی بیماری لاحق ہوگئی، جس کی وجہ سے آپ کی نظر کمزور ہوگئی اور

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

۱۳۵۰ھ کو آپ کی نظر کلی طور پر ختم ہوگئی اور آپ نابینا ہوگئے۔

حصولِ تعلیم

آپ نے بالغ ہونے سے پیشتر ہی قرآنِ کریم کا حفظ مکمل کرلیا، پھر آپ ریاض کے علماء کے پاس تحصیل علم کے لئے کوشاں ہوگئے اور جب آپ نے شرعی علوم اور لغت میں نمایاں مقام حاصل کرلیا تو ۱۳۵۷ھ (۱۹۳۸ء) کو محکمہ قضاء میں آپ کا تقرر کردیا گیا۔ طلبِ علم کا یہ سلسلہ وفات تک جاری رہا اور آپ نے اس سے اپنا ناطہ نہیں توڑا۔ آپ رات دن تحقیق و تدریس کے کام میں مشغول رہتے مختلف حکومتی عہدوں رذمہ داریوں کی وجہ سے آپ اس سے غافل نہیں ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے علوم میں آپ کی بصیرت اور پختگی میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ علومِ حدیث کے سلسلے میں آپ نے خاص اہتمام کیا۔ اس سلسلے میں آپ کو اس قدر مہارت اور رسوخ حاصل ہوا کہ کسی حدیث کی صحت وسقم کے بارے میں آپ کا فیصلہ انتہائی معتبر سمجھا جاتا اور یہ وہ علمی مقام ہے جو خاص طور پر موجودہ زمانے میں کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ آپ کی تحریروں اور فتووں میں اس کے اثرات واضح طور پر نظر آتے ہیں، کیونکہ آپ ہمیشہ انہی اقوال اور آراء کو اختیار کرتے ہیں جن کی تائید کسی مسلمہ دلیل سے ہوتی ہو۔

شیوخ اور اساتذہ

آپ نے بہت سے علماء سے علم حاصل کیا جن میں سے چند معروف اساتذہ کے نام یہ ہیں:

(۱) الشیخ محمد بن عبداللطیف بن عبدالرحمٰن بن حسن بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب (قاضی ریاض)

(۲) الشیخ صالح بن عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بن حسن بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب

(۳) الشیخ سعد بن حمد بن عتیق (قاضی ریاض)

(۴) الشیخ حمد بن فارس (سیکرٹری خزانہ)

(۵) سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم بن عبداللطیف آلِ الشیخ جو تاحیات مملکتِ سعودی عرب کے مفتی رہے۔ آپ نے عرصہ دس سال (۱۳۴۷ھ تا ۱۳۵۷ھ) ان کے حلقۂ درس کا التزام کیا اور ان سے تمام شرعی علوم سیکھے۔

(۶) الشیخ سعد وقاص بخاری جو مکہ مکرمہ کے علماء میں سے ہیں۔ ان سے آپ نے ۱۳۵۵ھ میں علم تجوید سیکھا۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

علمی خدمات

جب آپ ۱۳۵۷ھ (۱۹۳۸ء) کو منطقہ خَرج میں قاضی کے عہدہ پر فائز ہوئے، اس وقت سے لے کر آج تک اشاعتِ علم کے لئے آپ مسلسل تدریسی حلقوں کا باقاعدہ التزام کرتے رہے۔ خرج میں آپ منگل اور جمعہ کے علاوہ ہفتہ کے دیگر تمام دنوں میں علمی مجالس کا اہتمام کرتے، طلباء کی ایک جماعت مستقل طور پر آپ کی خدمت میں موجود رہتی تھی، جنہوں نے اپنے آپ کو حصولِ علم کے لئے وقف کر رکھا تھا، ان میں سے چند معروف سعودی اور پاکستانی شاگردوں کے نام یہ ہیں:

(۱) الشیخ عبداللہ کنہل
(۲) الشیخ راشد بن صالح الخنین
(۳) الشیخ عبدالرحمٰن بن ناصر البراک
(۴) الشیخ عبداللطیف بن شدید
(۵) الشیخ عبداللہ بن حسن بن قعود
(۶) الشیخ عبدالرحمٰن بن جلال
(۷) الشیخ صالح بن ہلیل
(۸) ڈاکٹر ربیع بن ہادی المدخلی
(۹) پروفیسر یوسف کاظم، اسلام آباد
(۱۰) مولانا بشیر احمد گوہڑوی، قصور
(۱۱) حافظ عبدالرحمٰن مدنی پرنسپل شریعت کالج، لاہور
(۱۲) حافظ ثناء اللہ مدنی، سربراہ (پاکستانی) سعودی مشن
(۱۳) ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، ناظم جامعہ عربیہ، کراچی
(۱۴) ڈاکٹر صہیب حسن، سربراہ ادارۃ القرآن، لندن
(۱۵) پروفیسر عبدالسلام کیلانی، یوگنڈا
(۱۶) شیخ الحدیث مولانا حسن جان سابق MNA، پشاور
(۱۷) پروفیسر عبداللہ کاکاخیل، اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد
(۱۸) پروفیسر ابراہیم خلیل، نیروبی (کینیا)
(۱۹) حافظ محمد سلفی، مہتمم جامعہ ستاریہ، کراچی
(۲۰) ڈاکٹر صدیق الحسن خان، مجلس تحقیق اسلامی، لاہور

۱۳۷۲ھ کو آپ ریاض منتقل ہوگئے، جہاں آپ ریاض کے معہدِ علمی میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے اور جب ۱۳۷۳ھ کو کلیۃ الشریعہ کا قیام عمل میں آیا تو وہاں آپ فقہ، حدیث اور توحید کے علوم پڑھاتے رہے۔ اس کے بعد ۱۳۸۱ھ کو آپ کا تبادلہ مدینہ منورہ ہوگیا اور آپ کو مدینہ یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا۔ جب آپ ریاض منتقل ہوئے تھے تو آپ نے ریاض کی بڑی جامع مسجد میں ایک تدریسی حلقے کی بنیاد رکھی، یہ تدریسی حلقہ آج بھی قائم ہے اور وہاں درس و تدریس کا کام بدستور جاری ہے، تاہم ریاض میں قیام کے آخری سالوں میں آپکی مصروفیات بڑھ گئیں اور اس تدریسی حلقے کا دائرۂ عمل ہفتے کے بعض ایام تک محدود ہو کر رہ گیا۔ طلباء کی ایک کثیر تعداد اس علمی حلقے سے وابستہ رہی۔

۱۳۸۱ھ (۱۹۶۱ء) کو مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور ۱۳۹۰ھ سے لے کر ۱۳۹۵ھ تک

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

چانسلر کی حیثیت سے جب آپ کا قیام مدینہ منورہ میں رہا تو اس دوران آپ نے مسجدِ نبوی شریف میں تدریس کا ایک حلقہ قائم کیا۔ علاوہ ازیں جب آپ اپنے مستقل رہائشی مقام سے عارضی طور پر کسی اور مقام کی طرف نقل مکانی کرتے جیسا کہ موسم گرما میں آپ کا قیام طائف وغیرہ میں ہوتا تھا تو وہاں بھی آپ اس تدریسی حلقے کو بدستور قائم رکھتے۔

تصنیفات

(۱) فتح الباری شرح صحیح بخاری پر کتاب الحج تک مفید تعلیقات

(۲) فتووں کا مجموعہ اور مختلف موضوعات پر مقالے (جن کی اب تک ۱۱ جلدیں شائع ہو چکی ہیں)

(۳) الفوائد الجلية فی المباحث الفرضية

(۴) التحقيق والا يضاح لكثير من مسائل الحج والعمرة والزيارة (توضیح المناسک) حج، عمرہ اور زیارت کے بہت سے مسائل کی وضاحت اور تحقیق۔

(۵) التحذير من البدع، یہ چار مفید مقالوں پر مشتمل ہے: (الف) رسول اللہ ﷺ کا یومِ پیدائش منانے کا مسئلہ (ب) شبِ معراج منانے کا حکم (ج) نصف شعبان کی رات یعنی شبِ برات منانے کا حکم (د) حجرۂ نبوی کے خادم شیخ احمد کے من گھڑت اور جھوٹے خوابوں کی وضاحت۔

(۵) زکوٰۃ اور روزوں سے متعلق دو جامع اور مختصر رسالے۔

(۶) العقيدة الصحيحة وما يضادها (صحیح عقیدہ کی تعلیم اور جو کچھ اس کے برعکس ہے)

(۷) وجوب العمل بسنة الرسول ﷺ و كفر من أنكرها (سنتِ رسول اللہ ﷺ پر عمل واجب ہے اور جو اُس کا انکار کرے وہ کافر ہے)

(۸) الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة (دعوت الی اللہ...... اور داعیوں کے اوصاف)

(۹) وجوب تحكيم شرع الله و نبذ ما خالفه (اللہ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنا واجب ہے اور جو بات اس کے خلاف ہو وہ ناقابل قبول ہے)

(۱۰) حكم السفور والحجاب و نكاح الشغار (بے پردگی، حجاب اور وٹے سٹے کے نکاح کا حکم)

(۱۱) نقد القومية العربية (عربی قومیت پر مبنی نظریات پر تنقید)

(۱۲) الجواب المفيد فی حكم التصوير (تصویر کے مسئلہ پر مفید وضاحتیں)

(۱۳) الشیخ محمد بن عبدالوہاب...... آپ کی دعوت اور سیرت

(۱۴) نماز سے متعلق تین رسائل: (الف) نبی ﷺ کی نماز کی کیفیت (ب) باجماعت نماز پڑھنے کا وجوب (ج) جب نمازی رکوع سے اٹھے تو ہاتھ کہاں رکھے؟

(۱۵) جو شخص قرآن یا رسول اللہ ﷺ پر طعنہ زنی کرے، اس کے متعلق اسلام کا حکم کیا ہے؟

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۱۶) سورج کے متحرک، زمین کے ساکن ہونے اور ستاروں تک پہنچنے کے سائنسی نظریات پر نقلی اور عقلی دلائل

(۱۷) إقامة البراهين على من استغاث بغير الله و صدق الكهنة والعرافين (جو شخص اللہ کے سوا کسی سے فریادرسی کرے اور جو کاہنوں اور نجومیوں کو سچا سمجھے اس کے کفر پر واضح دلائل)

(۱۸) الجهاد فی سبیل الله

(۱۹) الدروس المهمة لعامة الامة (اُمت کے عام لوگوں کے لئے ضروری اسباق)

(۲۰) فتاویٰ تتعلق بأحكام الحج والعمرة والزيارة (حج، عمرہ اور زیارت کے احکام پر فتاویٰ)

(۲۱) وجوب لزوم السنة والحذر من البدعة (سنت کو لازم پکڑنے اور بدعت سے بچنے کا وجوب)

...... یہ تو تھیں آپ کی وہ تصنیفات جن کی طباعت مکمل ہو چکی ہیں اور ان کے علاوہ آپ نے بعض کتابوں پر تعلیقات بھی لکھی ہیں، جو یہ ہیں :

(۱) بلوغ المرام

(۲) تقریب التهذیب للحافظ ابن حجر (غیر مطبوعہ)

(۳) تحفة الأخیار ببیان جملة نافعة مما ورد فی الکتاب والسنة الصحیحة من الأدعیة والأذکار (نیک لوگوں کو کتاب وسنت میں مفید ادعیہ واذکار کا خوبصورت ہدیہ)

(۴) التحفة الکریمة فی بیان کثیر من الأحادیث الموضوعة والسقیمة (متعدد موضوع وسقیم احادیث کے تذکرہ پر مبنی عظیم تحفہ)

(۵) تحفة أهل العلم والإیمان بمختارات من الأحادیث الصحیحة والحسان (اہل علم وایمان کو منتخب صحیح وحسن احادیث کا ایک خوبصورت گلدستہ)

علمی خدمات کے علاوہ سماحۃ الشیخ کی دیگر مصروفیات

(۱) شاہی فرمان کے ذریعے آپ کو ادارہ برائے بحوث علمیہ، افتاء ودعوت وارشاد کے چیئرمین کے منصب پر فائز کیا گیا۔ واضح رہے کہ اب چند سال قبل ادارہ دعوت وارشاد سعودی عرب کی وزارت مذہبی امور کو منتقل کر دی گئی تھی۔ علاوہ ازیں آپ درج ذیل مناصب پر کام کر رہے تھے:

(۲) هیئة کبار العلماء (کبار علماء کے بورڈ) کے سربراہ

(۳) شعبہ بحوثِ علمیہ اور افتاء کی مستقل کمیٹی کے بھی سربراہ

(۴) رابطہ عالم اسلامی کی مجالس تاسیس کے ممبر بھی ہیں اور چیئرمین بھی

(۵) مکہ مکرمہ میں مساجد کی اعلیٰ عالمی مجلس کے چیئرمین

(۶) رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی فقہی اسلامی اکیڈمی کے چیئرمین

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۷) مملکتِ سعودی عرب کی دعوتِ اسلامیہ کی اعلیٰ کمیٹی کے ممبر کے طور پر

آپ کی علمی اور دینی سرگرمیوں کا دائرہ مذکورہ خدمات تک ہی محدود نہیں بلکہ آپ علمی مجلسوں میں شرکت فرما کر اہم موضوعات پر لیکچر دیتے اور علمی، تنقیدی تبصروں میں شرکت بھی فرماتے۔ عام و خاص محفلوں میں شریک ہو کر قراءت اور تنقیدی تبصروں کے ساتھ ان کی رونق کو دوبالا کرتے اور اس کے ساتھ ساتھ أمر بالمعروف اور نهي عن المنكر کے فریضے کا بھی خاص اہتمام کرتے اور یہ ایک ایسا وصف ہے جو آپ کی شخصیت کا ایک لازمی حصہ بن چکا تھا۔

آپ کی وفات سے عالم اسلام ایک عظیم علمی اور فقہی بصیرت کی حامل شخصیت سے محروم ہو گیا۔ یہ آپ کی ذاتِ ستودہ صفات کا اثر تھا کہ سعودی عرب میں اب تک بیسیوں منکرات کے دروازے بند تھے۔ سعودی فرمانروا آپ کے فرامین کو حکم ناموں کی سی اہمیت دیتے، اور آپ سے ملاقات کے لئے خود حاضری دیا کرتے۔ واقعتاً آپ کا مقام مفتی اعظم کے سرکاری منصب سے بہت بلند وبالا تھا۔

سعودی عوام میں آپ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ ہر شخص انہیں سماحة الوالد کے عقیدت بھرے خطاب سے یاد کرتا تھا۔ اور آپ کا نام سنتے ہی احترام وعقیدت کے جذبات سے مغلوب ہو جاتا۔ آپ کے نام سے کسی مسئلے پر آجانے والا فتویٰ سعودی عرب میں حرفِ آخر سمجھا جاتا اور حکومتیں اس کے مطابق قانون سازی کرنے پر مجبور ہوتیں۔ واقعتاً آپ ایسے مخلص، پرہیزگار اور نمونۂ اسلاف شخصیت کے چلے جانے سے سعودی عرب میں بالخصوص اور عالم اسلام میں بالعموم عظیم خلا پیدا ہو گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے چھوڑے ہوئے علمی ذخیرے سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے اور آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین! (ادارۂ "محدث")

﴿كل من عليها فان ويبقى وجه ربك ذو الجلال والاكرام﴾

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ